50805 ـ عورت اگر اسی برس کی ہو تو کیا خادمہ اس کے زیرناف بال صاف کر سکتی ہے ؟

سوال

ایك بوڑھی عورت جس كی تقریبا اسی برس عمر ہے وہ جسمانی طور پر كمزور ہے اورنظر بھی كمزور وہ اپنی ملازمہ كے ساتھ رہتی ہے اس كا خاوند فوت ہو چكا ہے تو كیا ملازمہ اس كے زیرناف بال صاف كر سكتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں ملازمہ كے لیے اس كے زیرناف بال صاف كرنے جائز ہیں كیونكہ اس كی ضرورت ہے، فقہاء كرام نے اس كی صراحت بیان كی ہے.

الانصاف میں مرداوی رحمہ اللہ كا كہنا ہے:

جو كوئی بھی كسی مریض یا مریضہ كا وضوء یا استنجاء وغیرہ كرانے كی خدمت میں مبتلا ہو تو اس كا حكم ڈاكٹر كی دیكھنے اور چھونے كی طرح ہی ہے، امام احمد نے اس كی صراحت كی ہے، اور اسی طرح اگر كوئی شخص زیرناف بال اچھی طرح صاف نہ كر سكے تو كوئی اور اس كے زیرناف بال صاف كر دے، اس كی بھی صراحت كی ہے، اور ابو الوفاء اور ابو یعلی الصغیر نے بھی یہی كہا ہے. انتہی.

دیكھیں: الانصاف (8 / 22).

اور " كشاف القناع " میں ہے:

" اور ڈاكٹر ضرورت كی بنا پر دیكھ اور چھو سكتا ہے، حتی كہ شرمگاہ اور اندر كا حصہ بھی، كیونكہ یہ ضرورت ہے... لیكن یہ محرم یا خاوند كی موجودگی میں ہو، كیونكہ خلوت كی صورت میں ممنوعہ اشیاء كا وقوع ہونا ممكن ہے، اور ضرورت كے علاوہ باقی جسم كا حصہ چھپا كر ركھا جائیگا، كیونكہ اصل میں وہ اپنی حرمت پر باقی ہے.

اور جو شخص كسی مریض یا مریضہ كا وضوء یا استنجاء كرانے كی خدمت پر مامور ہو وہ بھی اس كی ـ یعنی ڈاكٹر ـ طرح ہی ہے، اور كسی كو غرق ہونے یا آگ سے بچانے والے كی طرح ہی ہے، اور اسی طرح اگر كوئی شخص اپنے زیرناف بال اچھی طرح صاف نہ كرسكے تو دوسرا صاف كر دے. انتہی. مختصرا

دیكھیں: كشاف القناع (5 / 13).

اور کسی مرد ڈاکٹر کا کسی مریض عورت کا علاج کرنے کے کچھ قواعد و ضوابط ہیں: جن میں لیڈی ڈاکٹر کا نہ ہونا بھی شامل ہے، چاہے وہ لیڈی ڈاکٹر کافرہ ہی ہو.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (5693) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .